www.KitaboSunnat.com

کتابیات

قاری محمد ابراہیم میر محمدی☆
مرتّب: محمد مصطفیٰ راسخ*

مجموع فتاویٰ لابن تیمیہ رحمہ اللہ میں علومِ قرآن

ائمہ اسلاف میں سے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ وہ متعدد کتب کے مصنف ہیں اور اہل علم کے ہاں ان کی آراء کو معتبر خیال کیا جاتا ہے، اہل سنت والجماعت کے تمام مکاتبِ فکر ان کے نقطہ نظر کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ میں انہوں نے مختلف سوالوں کے جواب دیتے ہوئے متعدد علوم کے ساتھ ساتھ قراءاتِ قرآنیہ کی حجیت، قراءاتِ قرآنیہ سے استدلال، منکرین قراءات کا حکم، قراءات شاذہ کی شرعی حیثیت، ضبط القرآن، رسم القرآن، جمع القرآن، تجوید القرآن، حفاظتِ قرآن اور آدابِ تلاوت وغیرہ جیسے موضوعات کو بالتفصیل بیان کیا ہے۔ امام صاحب نے تقریباً چار مختلف مقامات پر حجیتِ قراءات کے حوالے سے گفتگو کی ہے، جس میں انہوں نے حدیث « أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰی سَبْعَةِ أَحْرُفٍ » [صحیح البخاري: ۴۹۹۲] کی وضاحت، نماز میں قراءاتِ مختلفہ کی تلاوت اور قراءاتِ عشرہ کو جمع کرکے پڑھنے کے بارے میں تفصیلی بحث کی ہے۔

اسی طرح انہوں نے مختلف سوالات کے جواب دیتے ہوئے تقریباً بیس (۲۰) مختلف مقامات پر اپنے موقف کی تائید میں قراءاتِ قرآنیہ سے استدلال کیا ہے۔ رُشد کے گذشتہ شمارہ قراءات نمبر حصہ دوم میں ہم نے ''آئمہ اسلاف اور عرب مفتیان کے فتاویٰ'' نامی مضمون میں امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے حجیتِ قراءات کے حوالے سے تفصیلی فتاویٰ کا ترجمہ پیش کیا تھا۔ اس مضمون کے چھپ جانے کے بعد اُستاد القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ نے مجموع فتاویٰ میں موجود علوم قرآن اور قراءاتِ قرآنیہ پر مشتمل ابحاث کے حوالے سے تفصیلی مواد ہمیں ارسال کیا جو انہوں نے کچھ عرصہ قبل پورے مجموع فتاویٰ کے مطالعہ سے منتخب کیا تھا۔ اس کو تفصیلاً نقل کرنا تو مشکل ہے، کیونکہ یہ تقریباً چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اختصار کے پیش نظر مجلس التحقیق الاسلامی کے فاضل رُکن قاری محمد مصطفیٰ راسخ نے ان ابحاث کا اشاریہ تیار کردیا ہے تاکہ قارئین براہ راست مجموع فتاویٰ سے استفادہ کرسکیں۔ (اگر اللہ نے موقع دیا تو تفصیلی ابحاث بھی ان شاء اللہ بعد میں کبھی شائع کردی جائیں گی)

ہم علومِ قرآن سے متعلق ان تمام ابحاث کا اشاریہ قارئین کے سامنے پیش کررہے ہیں تاکہ عوام بھی اس بیش قیمت خزینہ سے مستفید ہوسکیں۔ مجموع فتاویٰ کا مطالعہ کرنے سے قارئین کو اندازہ ہوگا کہ امام صاحب رحمہ اللہ نہ صرف قراءاتِ قرآنیہ کے عالم تھے بلکہ وہ متعدد فقہی مسائل میں ان سے استدلال بھی کیا کرتے تھے۔ [ادارہ]

☆ پرنسپل کلیة القرآن الکریم، مرکز البدر، بنگہ بلوچاں، پھول نگر
* فاضل کلیة القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ و رُکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجیت قراءات

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے ایک تفصیلی فتویٰ میں حدیث: «أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰی سَبْعَةِ أَحْرُفٍ» [صحیح البخاری: ۴۹۹۲] کی وضاحت، نماز میں قراءاتِ مختلفہ کی تلاوت، قراءات عشرہ کی حجیت اور قراءاتِ شاذہ کی شرعی حیثیت کے بارے میں تفصیلی بحث کی ہے۔ نیز انہوں نے منکر قراءات کی تکفیر اور قراءاتِ عشرہ کو جمع کرکے پڑھنے کے بارے میں بھی اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔

حجیت قراءات کے حوالے سے ان کی یہ بحث درج ذیل مقامات پر موجود ہے۔

[مجموع فتاویٰ: ۱۳/۳۸۹-۴۲۴، ۱۳/۴۴۴-۴۴۵، ۱۲/۵۶۹-۵۷۰، ۲۰/۲۶۰]

تذکرہ قراءات

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ متعدد علوم کے ساتھ ساتھ علومِ قرآن اور قراءاتِ قرآنیہ کے بھی بہت بڑے عالم تھے۔ انہوں نے اپنے فتاویٰ میں متعدد مقامات پر قراءاتِ عشرہ، قراءاتِ سبعہ کا تذکرہ کیا ہے اور اپنے فتویٰ میں ان قراءات کو ذکر کرتے ہوئے ان سے استدلال کیا ہے۔ انہوں نے مجموع فتاویٰ میں درج ذیل مقامات پر مختلف قراءات کا تذکرہ کیا ہے۔[۱/۳۳۸-۳۳۹، ۱۲/۵۶۹-۵۷۰، ۱۴/۷۲، ۱۵/۲۴۸، ۱۵/۲۴۸-۲۶۴، ۱۶/۴۸-۵۱، ۱۶/۱۴۵-۱۴۶، ۱۶/۵۳۷-۵۳۸، ۱۷/۱۳۰، ۱۷/۱۸۳، ۲۱/۱۲۲-۱۳۴، ۲۱/۲۳۲-۲۳۵، ۲۱/۳۴۶-۳۵۰، ۲۲/۲۶۴، ۲۲/۴۵۴-۴۶۷، ۲۲/۴۴۵، ۲۲/۶۴۴-۶۵۱، ۲۴/۲۴۴، ۲۴/۴۱-۴۵]

ضبط القرآن

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں قراءاتِ قرآنیہ کے ساتھ ساتھ ضبط اور اعراب وغیرہ پر بھی گفتگو کی ہے۔ ضبط اور علم الضبط کی اہمیت اور اس کی چند مختصر جزئیات کو بھی قلمبند کیا ہے۔ انہوں نے مجموع فتاویٰ میں درج ذیل مقامات پر ضبط القرآن کا تذکرہ کیا ہے۔[۳/۴۰۱-۴۰۴، ۱۲/۱۰۰-۱۰۲، ۱۲/۵۷۶-۵۷۸، ۱۲/۵۸۶-۵۸۷، ۱۳/۱۰۵]

تلاوۃ القرآن

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں قرآن مجید کو خوبصورت آواز سے پڑھنے، غور سے سننے اور نماز میں تلاوت قرآن کی فضیلت جیسی ابحاث کو بھی موضوع گفتگو بنایا ہے اور اس امر کی ترغیب دی ہے کہ موسیقی کی بجائے قرآن مجید کو پڑھا اور سنا جائے اور اپنے دلوں کا زنگ اتارا جائے۔ نیز آداب تلاوت پر بھی سات اصول نقل کیے ہیں۔ مجموع فتاویٰ میں یہ بحث درج ذیل مقامات پر موجود ہے۔[۳/۴۲۵-۴۲۷، ۱۱/۵۳۱، ۵۲۶، ۲۱/۲۶۵-۲۶۷]

ترجمۃ القرآن

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں ترجمہ اور تفسیر القرآن کے لیے بھی رہنما اُصول ذکر کیے ہیں اور تفصیل کے ساتھ اس امر پر گفتگو کی ہے کہ ترجمہ اور تفسیر میں کن کن اُمور کو ملحوظِ خاطر رکھنا ضروری ہے۔ ترجمہ وتفسیر القرآن کے حوالے سے ان کی بحث درج ذیل مقامات پر موجود ہے۔[۴/۱۱۶-۱۱۷]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کی شرعی حیثیت

قرآن کی شرعی حیثیت کے بارے میں بعض گمراہ فرقوں نے کہا کہ قرآن مخلوق ہے۔ جب کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اس گمراہ کن عقیدے کے سامنے بند باندھا اور بے شمار تکالیف کے باوجود یہی نعرہ بلند کرتے رہے کہ قرآن مخلوق نہیں بلکہ اللہ کا کلام ہے۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں قرآن کی شرعی حیثیت کو واضح کرتے ہوئے لکھا ہے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں اور یہ بحث درج ذیل مقام پر موجود ہے۔ [۱۲/۷۰]

حفاظت قرآن

قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے سر لیا ہے۔ اِرشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴾ [الحجر:۹] ''بے شک ہم نے اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں حفاظت قرآن کے موضوع پر بھی تفصیلی بحث کی ہے کہ قرآن مجید محفوظ ہے اور اس میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی یا تحریف نہیں ہوئی اور اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے سر لیا ہے۔ حفاظت قرآن کے حوالے سے ان کی بحث درج ذیل مقام پر موجود ہے۔ [۱۲/۱۰۰-۱۰۲]

تعریف القرآن

قرآن مجید کی تعریف، قرآن کیا ہے؟ دیگر کتب سماوی سے قرآن کے امتیازات، مصاحف اور صدور میں حفاظت قرآن مجید کا ادب و احترام جیسی ابحاث مجموع فتاویٰ کے درج ذیل مقامات پر موجود ہیں۔ [۱۲/۳۸۱-۳۹۱، ۱۲/۵۷۹]

جمع قرآن

قرآن مجید کی جمع کے تین معروف دور ہیں۔ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، عہد صدیقی رضی اللہ عنہ اور عہد عثمانی رضی اللہ عنہ

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں قرآن مجید کی تدوین اور جمع کے ان اَدوار ثلاثہ پر بھی گفتگو کی ہے اور تینوں اَدوار کی کیفیت کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ ان کی یہ بحث درج ذیل مقامات پر موجود ہے۔ [۱۵/۲۴۸-۲۶۴، ۲۱/۳۱۷-۳۱۹]

اہل قرآن کے فضائل

جس طرح قرآن مجید ایک عظیم الشان کتاب ہے اسی طرح اہل قرآن بھی عظیم المرتبت لوگ ہیں، کیونکہ ان کی نسبت قرآن کے ساتھ ہے۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اہل قرآن کے فضائل کے بارے میں بھی گفتگو کی ہے۔ ان کی یہ بحث درج ذیل مقام پر موجود ہے۔ [۱۶/۴۸]

تجوید القرآن

قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنا فرض اور واجب ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴾ [المزمل:۴] سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ترتیل سے مراد تجوید الحروف اور معرفۃ الوقوف ہے۔

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں تجوید القرآن، مخارج الحروف اور ان کی صفات سمیت تمام تر تفصیلات پر بھی بحث کی ہے۔ جس کے لیے درج ذیل مقامات کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ [۱۶/۲۲۱، ۲۲۵، ۲۳/۳۵۰-۳۵۱، ۳۵/۴۷۶]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متفرقات

اس طرح امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے مجموع فتاویٰ میں قرآن وعلوم قرآن سے متعلقہ متعدد دیگر موضوعات پر گفتگو کی ہے۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

① بوسیدہ مصاحف کوتلف کرنے کا حکم [۵۹۹/۱۲-۶۰۰]
② سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۃ الاخلاص کی فضیلت [۲۰۵/۱۷]
③ حكم نسخ القرآن بالسنة [۳۹۷/۲۰-۳۹۹]
④ الجهر بالبسمله وحكمها في الصلاة [۲۶۴/۲۲-۲۶۷،۲۷۴/۲۲-۲۷۹]
⑤ البسمله آية أم لا؟ [۳۴۸/۲۲-۳۵۵،۵۰۵/۲۲-۴۴۵]
⑥ درود شریف کے الفاظ کا اختلاف [۴۵۴/۲۲-۴۶۷،۶۴۴/۲۲-۶۵۱]
⑦ حكم سجدة التلاوة بلا وضوء [۴۷/۲۳-۴۸]
⑧ طلب العلم أو تلاوة القرآن أيهما أفضل؟ [۵۴/۲۳-۶۷]
⑨ حكم أجرة الإمام [۳۶۷/۲۳]
⑩ حكم الصلاة بدون وضوء ناسيا [۳۶۹/۲۳]
⑪ حكم كتابة القرآن على الدرهم والدينار وغيرهما [۶۶/۲۵-۶۷]
⑫ أي الرجل أفضل بالإمامة؟ [۳۴۰/۲۳-۳۴۱]
⑬ من يقرأ الضاد متشابهاً بالظاء فحكم صلاته [۳۵۰/۲۳-۳۵۱]
⑭ عدد سجود التلاوة في القرآن [۱۳۶/۲۳-۱۷۷]
⑮ حكم التراويح بعد المغرب [۱۱۴/۲۳-۱۲۲]

——————*

علوم قراءات پر تفصیلی اشاریہ جات

معزز قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ رُشد قراءات نمبر حصہ سوم کی ضخامت بڑھنے کی وجہ سے کتابیات، مخطوطات اور اشاریہ جات وغیرہ سے متعلق بعض مضامین کو، جو تقریباً ۲۵۰ صفحات پر مشتمل تھے، شمارہ ہذا میں شامل نہیں کیا گیا، صرف تبرک کے طور پر مضمون 'مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ رحمہ اللہ میں علوم قرآن' اس شمارہ میں شائع کیا گیا ہے۔ لہٰذا 'ادارہ رُشد' اس قسم کے تمام مضامین کو اپریل اور مئی ۲۰۱۰ء دو ماہ پر مشتمل قراءات نمبر حصہ چہارم کے طور پر شائع کرے گا۔ واضح رہے کہ یہ شمارہ صرف اشاریہ جات پر مشتمل ہوگا جس میں افادۂ قارئین کیلئے پچھلے دونوں قراءات نمبر میں موجود اس قسم کے مضامین کو دوبارہ شائع کیا جائے گا۔ نیز تینوں قراءات نمبرز کے تمام مضامین کے ذیلی ۹۰۰ ابحاث کا بھی تفصیلی اشاریہ شاملِ اشاعت ہوگا۔ انشاء اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ